حکومت کا بتدریج نرمی کرنے کا منصوبہ ۔ ایک ساتھ ملکر بحران سے باہر

ناروے کو دوبارہ کھولنے کامنصوبہ مخصوص تاریخوں پر مبنی نہیں ہے بلکہ یہ اس امر کو واضح کرتا ہے کہ ایسا کرنے کیلئے کونسے حالات موجود ہونے چاہیے ۔ اس منصوبے میں یہ بھی بتایا جارہا ہے کہ ہم معاشرے کے مختلف حصوں کو کس ترتیب میں کھولیں گے ۔ دوبارہ کھولنے یا نرمی کی رفتار کے سلسلے میں معلومات، اعداد و شمار کو بنیاد بنایا جائے گا نہ کہ تاریخوں کو ، بچوں اور نوجوانوں کو پہلے ترجیح دی جائے گی اور اس کے بعد ملازمتیں اور کاروبار ۔

حکومت کا دوبارہ کھولنے کا منصوبہ چار مراحل اور ایک جائزے پر مشتمل ہے جس میں ہر مرحلے میں کی جانے والی نرمیاں شامل ہیں ۔ پہلا قدم ایسٹر سے پہلے نافذ کردہ سخت قومی اقدامات کو مکمل یا جزوی طور پر ختم کرنا ہوگا ۔

جیسے حالات ابھی نظر آرہے ہیں اور وباء کی موجودہ بڑھتی ہوئی شرح اور ویکسین کی رفتار کو مدنظر رکھتے ہوئے نرمی یا دوبارہ کھولنے کے منصوبے کے دوسرے مرحلے پر عملدرآمد مئی کے آخری نصف سے قبل ممکن نہیں ہوگا ۔

– ہم بتدریج، قابو رکھتے ہوئے ایک روزمرہ معمول زندگی کی طرف واپس بڑھیں گے ۔ ہم ان تمام حالات میں ایک ساتھ کھڑے رہے ہیں ۔ وزیراعظم ارنا سولبرگ(ایچ) کا کہنا ہے کہ ملکر اس بحران سے نکلنا ہمارا مقصد ہوگا ۔

- دوبارہ کھولنے اور نرمی کا منصوبہ اور مختلف مراحل میں نرمیوں کا جائزہ ملاحظہ کریں ۔

نرمی اور دوبارہ کھولنے کا منصوبہ محکمہ برائے صحت اور ادارہ برائے صحت عامہ کی سفارشات پر مبنی ہے ۔ یہ غیر یقینی پر مبنی صورت حال میں ممکنہ اندازہ لگانے میں مدد فراہم کرے گا ۔ وائرس کی نئی اقسام بھی پیدا ہوسکتی ہیں جوکہ ان تمام اصولوں کو تبدیل کرنے پر مجبور کرسکتی ہیں ۔ ویکسین کی ترسیل اور اس کی بیماری کے پھیلاؤ کے خلاف افادیت

میں بھی ایک حد تک غیر یقینیت ہے ۔ لہذا اس منصوبے کے مختلف مراحل کیلئے مدت کا تعین مناسب نہیں ۔

- ہم بیماری کے پھیلاؤ پر قابو رکھنا چاہتے ہیں تاکہ سنگین بیماری میں مبتلا اور اس سے مرنے والوں کی تعداد کم رہے ۔ نرمی اور دوبارہ کھولنے میں بچوں اور نوجوانوں کو ترجیح دی جائے گی اور اس کے بعد توجہ ملازمتوں اور کاروبار کو دی جائے گی ۔ سولبرگ نے زور دیتے ہوئے کہا ۔
نرمی اور دوبارہ کھولنے کو منصوبہ تاریخوں پر مبنی نہیں ہوگا ۔ ایک مرحلے سے دوسرے مرحلے میں جانے سےپہلے تین نکات کا جائزہ لیا جائے گا ۔

1. انفیکشن کی صورت حال اور بیماری کا دباؤ

2. صحت کی سہولیات میں صلاحیت و استطاعت

3. ویکسینیشن

- نرمی یا دوبارہ کھولنے کے ہر مرحلے میں ہمیں صورت حال کا بغور جائزہ لینا ہوگا ۔ اگر بیماری سے متاثرہ افراد اور بیمار افراد کی تعداد میں اضافہ نہیں ہوتا تو تین ہفتوں کے بعد ہم اگلے مرحلے کی طرف پیش رفت کرسکتے ہیں ۔ اگر متاثرہ اور بیمار افراد کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے تو یا ہمیں اگلے مرحلے کی طرف بڑھنے میں انتظار کرنا ہوگا یا دوبارہ سے سختی کرنی پڑے گی ۔ دوسرے الفاظ میں اس سے مراد یہ ہے کہ اعداد و شمار اہم ہیں اورتاریخیں فیصلہ کن نہیں ہیں ، یہ کہنا ہے وزیر برائے صحت و نگہداشت بینٹ ہوئیے (ایچ) کا ۔

مقامی اور علاقائی اقدامات کی مسلسل ضرورت
اگرچہ قومی سطح پر بیماری پر قابو کے اقدامات میں نرمی کی جائے گی لیکن ضرورت پڑنے پر مقامی اور علاقائی اقدامات مقامی وبا پر قابو پانے کیلئے ضروری ہوسکتے ہیں ۔ لہذا لوگوں کو اس امر کیلئے تیار رہنا چاہیے کہ ملک کے مختلف حصوں میں بیماری پر قابو پانے والے اقدامات میں بڑا فرق ہوسکتا ہے ۔
- بیماری پر قابو پانے والے سخت اقدامات کافی افراد پر اضافی طور پر گراں گزرہے ہیں خاص طور پر بچے اور نوجوانوں کو اس وباء کے دوران تنہائی کا سامنا کرنا پڑرہا ہے ۔ وہ دوسرے افراد کے ساتھ سماجی رابطے سے محروم ہوگئے ہیں ۔ لہذا بچوں ، نوجوانوں اور طلباء کو ترجیح دی جائے گی اور نجی طور پر سماجی رابطے کیلئے نرمی کی جائے گی ۔ یہ کہنا

ہے وزیرتعلیم گوری میلبی (وی) کا ۔
– مقصد ہمیشہ سے یہ رہا ہے کہ بچوں اور نوجوانوں پر ان اقدامات کا بوجھ کم سے کم پڑنا چاہیے اور یہ کہ بچوں اور نوجوانوں کی سہولیات و خدمات کو جہاں تک پیشہ ورانہ حد تک بیماری سے بچاؤ سے ممکن ہو بنایا جاسکے لیکن کچھ افراد نے وباء کے خلاف اس جنگ میں باقیوں کے مقابلے میں زیادہ قیمت ادا کی ہے ۔ جو لوگ وباء سے پہلے بھی کمزور تھے وہ اس بحران سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں ۔ وزیر برائے اطفال و خاندان شیل انگولف رویستاد (کے آر ایف) کا کہنا ہے کہ ان افراد کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا ۔

چار مرحلے

قابو حاصل کرنے کیلئے ہر مرحلے کے نتا ئج دیکھنا ضروری ہوگا اس سے پہلے کہ پیش رفت کی جائے یہ بیماری کی صورت حال ہی پیش رفت کا تعین کرے گی ۔ مناسب حد تک اعداد و شمار حاصل کرنے کیلئے ہر مرحلے کی درمیانی مدت لگ بھگ تین ہفتے ضروری ہے ۔

مرحلہ نمبر1 : ایسٹر سے قبل نافذ کردہ اقدامات میں نرمی ۔ اس سے مراد یہ ہے کہ دیگر امور کے علاوہ مندرجہ ذیل کا تجزیہ

- نجی گھر میں 5تک مہمان

- ایک ہی بلدیہ سے تعلق رکھنے والے افراد کی تقاریب میں شرکت کی اجازت

- رات دس بجے تک شراب پیش کرنے کی اجازت جو کہ کھانے طعام کے ساتھ مشروط ہوگی,

- فاصلے کی سفارش کو واپس 1میٹر تک کیا جائے گا ۔

- اندرون خانہ تقاریب، جیسا کہ ثقافتی اور کھیلوں کی تقریبات، کانفرس اور عبادتی اجتما عا ت میں 100افراد تک کی شمولیت جہاں تمام افراد مستقل تفویض شدہ نشستوں پر بیٹھے ہوں ۔

- بیرون خانہ تقاریب میں 200تک افراد، لیکن اگر سامعین مستقل تعویض نشستوں پر بیٹھے ہو تو 200تک کے تین دھڑے یا گروہ بھی ہوسکتے ہیں ۔

مرحلہ نمبر 2 : اس امر کی اجازت دیتا ہے ۔

- یونیورسٹیوں ، کالجوں اور پیشہ ورانہ کالجوں میں جسمانی حاضری کے ساتھ تعلیم میں اضافہ
- نجی گھرانوں میں ہم محتاط طور پر 5سے 10تک مہمانوں کی اجازت دیں گے کیونکہ ہمیں علم ہے کہ بیماری کا زیادہ تر پھیلاؤ اسی طرح سے ہوا تھا
- نجی تقاریب جو کہ کرائے پر لیئے گئے احاطوں میں منعقد کی گئی ہوں ان میں 20تک افراد کی اجازت
- شراب پیش کرنے کی اجازت رات 12بجے تک جبکے طعام ,کھانے کی شرط کو ختم کردیا جاتا ہے ۔
- اندرون خانہ تقاریب جہاں 200تک افراد، مستقل تفویض شدہ نشستوں پر بیٹھے ہوں ، کے انقعاد کی اجازت
- بچوں اور نوجوانوں کیلئے تقاریب اور منظم تربیت میں شمولیت، بلدیہ کے اندر کی اجازت ۔ اندرون خانہ 100تک تعداد محدود کی جاتی ہے ۔ بالغ افراد کیلئے نچلے سطح کے کھیلوں اور منظم تربیت بتدریج کھولی جائے گی جہاں وہ 20تک افراد کے گروہ میں اندرون خانہ اور بیرون خانہ حصہ لے سکیں گے ۔ حکام برائے صحت عامہ اپریل کے وسط تک نچلی سطح کے کھیلوں میں نرمی کیلئے ایک ماڈل تجویز کریں گے ۔
- اندرون ملک سفر کیا جاسکتا ہے ۔
- بیرون ملک سفر سے گریز کی سفارش برقرار رکھی جاتی ہے مگر اشد ضرورت کے تحت کیا جاسکتا ہے ۔ ملک آمد پر ابھی بھی ٹیسٹنگ اور قرنطینہ کی سخت شرائط برقرار رکھی جائی گی ۔
- بیرون ملک سے خاندان کے لوگوں کی ملاقات کے لئے آمد میں نرمی کی جاتی ہے دونوں EEAکے علاقے اور تیسری

دنیا کے ممالک کیلئے ہم دادا دادی اور نانا نانی اور محبوب کی ملک میں آمد کی اجازت کیلئے جائزہ لیں گے ۔

- بیرون ملک سے آنے والے کاروباری مسافر بمعہ ترجیحی گروہ کے لئے بھی نرمی کی جائے گی ۔

مرحلہ نمبر 3: اس کے دوران نجی اور سرکاری دونوں میدانوں میں پابندیوں میں مزید نرمی لائی جائے گی ۔

- گھر میں 20تک مہمانوں کیلئے اجازت دی جائے گی ۔ نجی تقاریب جوکہ کرائے کے احاطے میں ہوں ان میں 50تک افراد شامل ہوسکیں گے ۔

- عوامی تقاریب کے لئے الگ سے تجزیئے کیے جائیں گے جن کو فوری نتیجے والے ٹیسٹ اور کرونا سرٹیفیکٹ سے متصل کیا جاسکتا ہے ۔

- شراب پیش کیے جانے کے اوقات کار عام سطح پر لائے جائیں گے مگر گاہکوں کے اندراج اور ان کے مابین مناسب فاصلے کی شرط برقرار ہوگی ۔

- ہم ابھی بھی یہی چاہتے ہیں کہ جن افراد کیلئے ممکن ہو وہ گھر سے کام کریں

- بالغ افراد کیلئے نچلی سطح کے کھیلوں میں بتدریج ، لیگ گیمز اور دیگر مقابلوں کیلئے اجازت دی جائے ۔

- اعلیٰ سطح کے کھلاڑی تقریباً معمول کے مطابق کھیلوں کی سرگرمیوں میں حصہ لے سکتے ہیں ۔

- بیرون ملک سفر کیلئے مزید نرمی کریں گے مگر ٹیسٹ اور قرنطینہ کی شرائط لاگو ہوں گی ۔ لیکن ان شرائط میں آج سے تبدیلی کی جاسکتی ہے ۔ بیرون ملک سفر کے سلسلے میں کرونا سرٹیفیکٹ کے استعمال کا بھی جائزہ لیا جائے گا ۔

- معمول کے مطابق ملک میں باہر سے کام کیلئے آنے والوں کو نرمی دی جائے گی ۔

مرحلہ نمبر4: زیادہ تر حالات معمول کے مطابق ہونے کے قریب ہوسکتے ہیں ، لیکن پھر بھی بیماری سے بچاؤ کے اقدامات، فاصلے کی سفارش اور بیماری ہونے کی صورت میں گھر پر رہنے یا قرنطینہ کی شرط لاگو ہوگی ۔ ابھی بھی گھر

سے کام کرنے کی ضرورت ہوسکتی ہے ۔
بڑی عوامی تقاریب ، نچلی سطح کے کھیلوں کے مقابلے اور دیگر سرگرمیوں میں شامل افراد کی تعداد پر پابندی کے سلسلے میں جاری بنیادوں پر غور کیاجائے گا ۔ ملک میں داخلے پر پابندیوں کا اطلاق ابھی بھی ہوسکتا ہے خاص طور پر تیسرے ممالک سے آنے والے افراد پر کچھ خاص علاقوں سے آنے والے مسافروں پر ٹیسٹ اور قرنطینہ کا اطلاق ہوسکتا ہے ۔ ملک آمد کے سلسلے میں لاگو قواعد کا جاری بنیادوں پر جائزہ لیا جائے گا ۔

کرونا سرٹیفیکٹ

– ان مراحل کے مندرجات کو نئی معلومات جو کہ بیماری کے پھیلاؤ سے متعلق ہوں اور نرمیوں سے حاصل تجربات کی بنیاد پر تبدیل کیا جاسکتا ہے ۔ وزیراعظم ارنا سولبرگ کا کہنا ہے کہ حکومت اس منصوبے کا گرمیوں سے پہلے ایک ازسرنو جائزہ لے گی ۔
حکومت بڑے پیمانے پر ٹیسٹنگ کو استعمال کرے گی تاکہ ان اقدامات میں زیادہ تیزی سے نرمی کی جائے اور سہولیات کو کھولا جاسکے ۔ مقصد یہ ہے کہ ایسٹر کے بعد باقاعدگی سے ان بلدیات کے سکول جہاں کے بچوں اور نوجوانوں میں بیماری کا دباؤ زیادہ ہے انہیں ٹیسٹ کیا جائے ۔ اس سے زیادہ جسمانی حاضری کے ساتھ تدریس کا حدف حاصل کیا جاسکے گا ۔
ویکسین لگنے ، کرونا ٹیسٹ کے نتیجے اور بوجہ بیماری حاصل شدہ تحفظ کے تحریری ثبوت کیلئے کرونا سرٹیفیکٹ کے لئے کام جاری ہے ۔ناروے یورپ میں کرونا سرٹیفیکٹ پر ہونے والے کام میں حصہ لے رہا ہے اور ناروے کی پیش کش بھی یورپ کے ڈیجیٹل گرین سرٹیفیکٹ کے مطابق ہوگی ۔
حکومت ، قومی سطح پر استعمال کیلئے ایک قدرے سادہ قسم کے کرونا سرٹیفیکٹ پر بھی غور کررہی ہے جس کے ذریعے زیادہ تیزی سے نرمی اور کھولنے کیلئے ٹیسٹ اور ویکسین کی صورت حال کو ڈیجیٹل طریقے سے پیش کیا جاسکے ۔

– ہمیں اس بات پر غور کرنا ہوگا کہ ہم کس طرح سے ایک ایسے سرٹیفیکٹ کو قومی سطح پر نرمی اور کھولنے کیلئے استعمال کرسکتے ہیں ۔ ایک کرونا سرٹیفیکٹ جہاں نرمی کیلئے نئے موقعے فراہم کرتا ہے وہاں چیلنجز اور پیچیدگیاں بھی لیکر آتا ہے ۔ سولبرگ کا کہنا ہے کہ حکومت کا مناسب وقت کے دوران سرٹیفیکٹ کا ایک ممکنہ حل ڈھونڈنا مقصد ہے ۔

– حکومت ان افراد کیلئے جو ویکسین مکمل کرچکے ہیں،نئی سفارشات پر بھی غور کرے گی ۔ ان کیلئے نرمیوں میں مثلاً گھر

سے کام کرنے کی شرط سے آزادی اور ایک گھرانے کا زیادہ مہمانوں کو اپنے ہاں مدعو کرسکنا وغیرہ ، وزیراعظم کا کہنا ہے کہ ہم ان افراد جن کو ویکسین لگ چکی ہے کیلئے بیماری کا قرنطینہ ، سفری قرنطینہ اور انتظار کے قرنطینے کے قواعد میں تبدیلی کا جائزہ لیں گے ۔

- **نرمی اور دوبارہ کھولنے کے سلسلے میں مراحل میں مختلف نرمیوں سے متعلق منصوبہ ملاحظہ کریں ۔**